سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال نمبر 1: حضور اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ نے انسان کو کیا تحفظ فراہم کیا؟

جواب: حضور اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ اور ارشادات گرامی نے انسانی زندگی، عزت و ناموس اور مال و اسباب کا تحفظ فراہم کیا۔

سوال نمبر 2: ہمسائے کے حقوق کے بارے میں آپ ﷺ نے خاص طور پر کیا تاکید فرمائی؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

جبرائیلؑ بار بار پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ شاید اللہ تعالیٰ ہمسائے کو وارثت میں شریک کر دیں۔

سوال نمبر 3: بیماروں کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے بیماروں کی عیادت کی تلقین فرمائی۔ اسطرح بیمار کو یہ حق ملا کہ اس کی دیکھ بھال اور خدمت کی جائے۔

سوال نمبر 4: آپ ﷺ نے مزدور کی مزدوری کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔

سوال نمبر 5: آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں انسانی مساوات کا درس کس طرح دیا۔

جواب: خطبہ حجۃ الوداع میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! لوگوں اللہ کا ارشاد ہے کہ:۔

"انسانو! ہم نے تم سب کو ایک مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا کہ تم الگ الگ پہچانے جاسکو تم میں سے زیادہ عزت و کرامت والا خدا کی نظر میں وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا ہے چنانچہ اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عربی کو عجمی پر فوقیت حاصل ہے اور نہ کسی عجمی کو عربی پر۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے اور نہ گورا کالے سے، بزرگی اور فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔ سارے انسان آدمؑ کی اولاد ہیں۔"

سوال نمبر 6: قتل عمد اور قتل غیر عمد سے کیا مراد ہے؟

جواب: قتل عمد: جان بوجھ کر کسی بے گناہ کو قتل کرنا قتل عمد کہلاتا ہے۔

قتل غیر عمد:

قتل غیر عمد وہ قتل ہے جس میں کوئی شخص پتھر یا لاٹھی لگنے سے ہلاک ہو جائے جبکہ مارنے والے کا ارادہ قتل نہ ہو۔

سوال نمبر 7: قتل عمد اور قتل غیر عمد کا بدلہ کیا ہے؟

جواب: قتل عمد کا قصاص دیا جائے گا۔ (یعنی قتل کے بدلہ قتل)۔

قتل غیر عمد کی صورت میں ایک سو اُونٹ دیت مقرر ہے۔

سوال نمبر 8: قصاص اور دیت سے کیا مراد ہے۔

جواب: قصاص: قصاص سے مراد قتل کا بدلہ قتل ہے۔

دیت: دیت سے مراد مقتول کے وارثوں کو قتل کا جرمانہ ادا کرنا ہے۔ جو سو اُونٹ مقرر ہے۔

سوال نمبر 9: نبی اکرم ﷺ نے حق وراثت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: لوگو! خدا نے میراث میں ہر وارث کا جداگانہ حصہ مقرر کر دیا ہے۔ اس لیے اب وارث کے حق میں (ایک تہائی سے زائد میں) کوئی وصیت جائز نہیں۔ جان لو کہ لڑکا

اس کی طرف منسوب کیا جائے گا۔ جس کے بستر پر پیدا ہوا۔ جس پر حرام کاری ثابت ہو اس کی سزا سنگسار کرنا ہے۔

سوال نمبر10: حضور اکرم ﷺ نے مجرم کی سزا کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضور اکرم ﷺ فرمایا: دیکھو مجرم اپنے جرم کا خود ذمہ دار ہے نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے اور نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے۔

سوال نمبر11: نبی کریم ﷺ کے خطبہ کی روشنی میں عورت کے دو حقوق و فرائض بیان کیجیے۔

جواب: ۱۔ تمہاری بیویوں کا تم پر اور ان کا تم پر حق ہے۔

۲۔ انہیں اچھا کھلاؤ اور رواج کے مطابق اچھا پہناؤ۔

۳۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو۔

سوال نمبر12: حضور اکرم ﷺ نے شوہر کے بیوی پر کیا حقوق بیان فرمائے؟

جواب: بیویوں پر تمہارا حق اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر کو کسی غیر مرد سے آلودہ نہ کریں اور ایسے لوگوں کو تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھروں میں داخل نہ ہونے دیں جن کو تم نا پسند کرت ہو۔ انہیں کوئی معیوب کام نہیں کرنا چاہیے، اگر وہ کوئی ایسا کام کریں تو خدا نے تمہیں یہ اختیار دیا ہے کہ تم ان کی سرزنش کرو، ان سے بستر میں علیحدگی اختیار کرو اور (اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں) انہیں ایسی مار مارو کہ نمودار نہ ہو۔

سوال نمبر13: حضور اکرم ﷺ نے بیویوں کے ساتھ حسن سلوک کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: لوگو! اپنی بیویوں کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔

خدا کے نام کی ذمہ داری سے تم نے ان کو بیوی بنایا اور خدا کے کلام سے تم نے ان کا جسم اپنے لیے حلال بنایا ہے۔ عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ تم ان کو اچھی طرح کھلاؤ، اچھی طرح پہناؤ۔

سوال نمبر 14: حضور اکرم ﷺ نے مسلمانوں کے باہمی حقوق کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: لوگو! میری بات سنو اور سمجھو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔، کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے کچھ لے سوائے اس کے جسے اس کا بھائی برضاد رغبت عطا کر دے۔

سوال نمبر 15: غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا غلاموں کا خیال رکھو۔ جو تم کھاؤ اس میں سے ان کو کھلاؤ، جو تم پہنو اسی میں سے ان کو پہناؤ۔ اگر وہ ایسی خطا کریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو اللہ کے بندو انہیں فروخت کر دو اور انہیں سزا نہ دو۔

سوال نمبر 16: اولاد کے چار حقوق بیان کریں۔

جواب: اولاد کے حقوق:

1۔ اپنی اولاد کی اچھی طرح پرورش کریں۔

2۔ اپنی اولاد کو اچھی تعلیم دیں۔

3۔ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کا اہتمام کریں۔

4۔ اپنی اولاد کی اچھی جگہ ان کی شادی کریں اولاد کے درمیان عدل و انصاف قائم رکھیں۔

سوال نمبر17: حقوق کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: حقوق کی دو اقسام ہیں۔

1۔ حقوق اللہ: یعنی اللہ کے حقوق۔

2۔ حقوق العباد: بندوں کے ایک دوسرے پر عائد حقوق حقوق العباد کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر18: اللہ تعالٰی کے نزدیک فضیلت اور برتری کا کیا معیار بیان کیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالٰی کے نزدیک فضیلت اور برتری کا معیار تقویٰ قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر19: بیماروں کے دو حقوق تحریر کریں۔

جواب: آپ ﷺ نے بیماروں کی عیادت کی تلقین فرمائی۔ اسطرح بیمار کو یہ حق ملا کہ اس کی دیکھ بھال اور خدمت کی جائے۔ مریض کی عیادت کرنا ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان بھائی کا حق ہے۔

سوال نمبر20: بیویاں اگر معیوب کام کریں تو خاوند کو کیا حق حاصل ہے؟

جواب: اگر وہ کوئی ایسا کام کریں تو خدا نے تمھیں یہ اختیار دیا ہے کہ تم ان کی سرزنش کرو، ان سے بستر میں علیحدگی اختیار کرو اور (اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں) انہیں ایسی مار مارو کہ نمودار نہ ہو۔

سوال نمبر21: حرام کاری کی کیا سزا مقرر کی گئی ہے؟

جواب: جس پر حرام کاری ثابت ہو اس کی سزا سنگسار کرنا ہے۔